© rasailojaraid.com

حاصل کرنے میں ایک دوسرے پر سبقت لینے میں کبھی تساہل سے کام نہیں لیتے۔ اور جن کا مقصد ہر قیمت پر امریکی ڈالروں کا حصول ہے۔ خواہ اس کے لیے انہیں دین و ایمان کی قربانی کیوں نہ دینی پڑے۔ اس سازش میں شریک ہیں۔ ہم اس اقدام کو اسلامی جمہوریہ پاکستان کی آئندہ کی نسل کے پیٹھ میں چھرا گھونپنے کے مترادف سمجھتے ہیں۔ اور اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔ ہم اس امریکی امداد پر بھی لعنت بھیجتے ہیں۔ جو ہم سے اور ہماری آئندہ کی نسلوں سے ہمارا دینی اثاثہ چھیننے کے درپے آزاد ہیں۔ (محمد عبدالرزاق ملاکنڈ ایجنسی)

افغان بچے

سابق سوویت یونین کی مختلف ریاستوں سے افغانی نوجوانوں کا ایک گروپ جن کی عمر ۱۵ اور ۲۰ سال کے درمیان ہیں کابل پہنچا ہے۔ ان کی تعداد ۲۰ ہزار کے لگ بھگ ہے۔ درحقیقت یہ وہ نوجوان ہیں جن کو چار یا پانچ سال کی عمر ہی میں ببرک کارمل اور نجیب اللہ نے افغانستان سے روس روانہ کردیا تھا تاکہ روس میں ان کی مکمل "برین واشنگ" ہوسکے اور آئندہ کے لیے یہی بچے کمیونسٹ حکومت کے دست و بازو بن کرا بھر سکیں۔ یہ بچے صرف روسی زبان ہی بولتے ہیں یا پھر فارسی اور وہ بھی روسی لب و لہجہ میں۔

فوجیوں، بھوتوں یا انسانوں کی جنت

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) بھارت کے زیر قبضہ ریاست جموں وکشمیر میں بھارت کے لاکھوں فوجی تعینات ہیں۔ بھارت نے انہیں مسلمان حریت پسندوں سے لڑنے کے لیے یہاں تعینات کر رکھا ہے۔ یہ حریت پسند ریاست جموں وکشمیر کا بھارت سے الحاق ختم کرکے اسے پاکستان میں شامل کرنا چاہتے ہیں یا پھر اسے ایک آزاد ملک بنانا چاہتے ہیں۔ وائس آف امریکہ نے ۱۸ اگست کو وادی کشمیر کے بارے میں اپنی ایک دردناک رپورٹ میں کہا کہ وادی کشمیر کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ "اگر دنیا میں کہیں جنت ہے تو یہیں ہے" اسی لیے اسے سیاحوں کی جنت بھی کہا جاتا تھا۔ کیا اب کشمیر سیاحوں کی جنت ہے؟ فوجیوں کی یا پھر بھوتوں کی؟ اس کا فیصلہ شاید ان چند واقعات سے کیا جاسکتا ہے جو کشمیر کا دورہ کرنے والے سیاحوں نے بتائے ہیں۔ وائس آف امریکہ کے مطابق برطانوی یونیورسٹی کے دو طالبعلموں ایڈم جالٹاسکی اور اس کے ساتھی شمعون ولکنسن نے بتایا ہے کہ سرینگر سے باہر نگین جھیل پر وہ ایک بجرے میں سوئے ہوئے تھے۔ دن بھر کی کشتی رانی اور سیر و تفریح کے بعد وہ بے سدھ سو رہے تھے کہ خودکار رائفلوں سے مسلح فوجی کرایہ پر لی ہوئی اس ہاؤس بوٹ (بجرے) میں چڑھ آئے۔ جالٹاسکی کا کہنا ہے کہ انہیں ایسا لگا کہ جیسے لڑکے رات کو سیر سپاٹے کے لیے نکلے ہوں لیکن جیسے ہی وہ کمرے میں داخل ہوئے وہ ایک قدآدم آئینے کے سامنے آکر کھڑے ہوگئے اور اپنی وردیاں ٹھیک کرتے ہوئے ایک دوسرے سے جھگڑتے رہے، قہقہے لگاتے رہے لیکن قریب کی ایک اور کشتی پر جہاں بھارتی فوجیوں نے شب خون مارا تھا حالات ایسے

© rasailojaraid.com